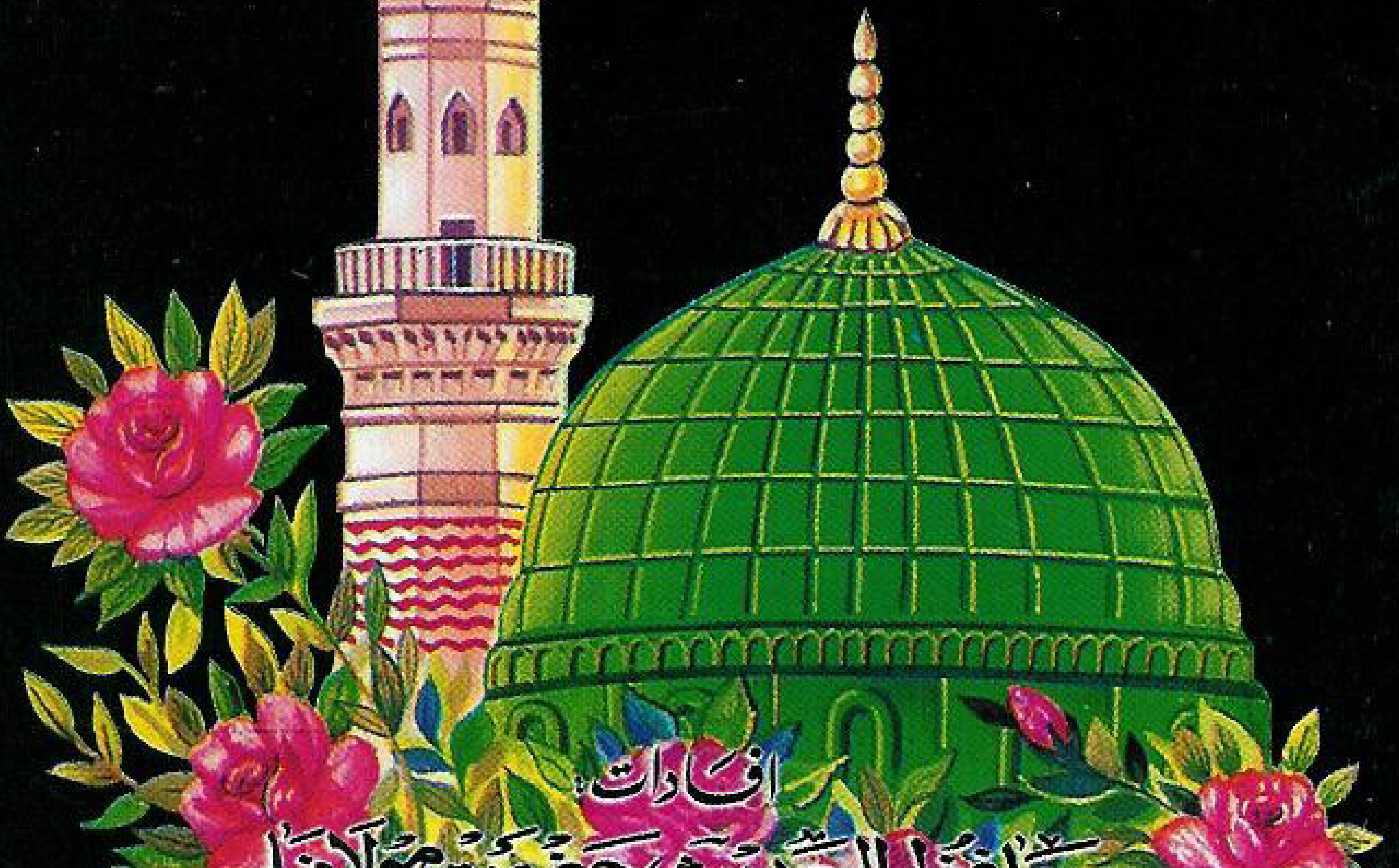
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إن رحمة الله قريب من المحسنين

بیشک اللہ کی رحمت نیکوں کاروں کے قریب ہے

فیضانِ رحمت



افادات

حافظ الحدیث حضرت مولانا

محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

شعبہ نشر و اشاعت

ادارۃ الجامعۃ انوار القرآن

11 سی ون نارتھ کراچی

فون ٦٩٩٩٠٩٥



اِدارہ جامعہ انوارُ القرآن رجسٹرڈ

پاکستان میں اسلامی علوم اور قرآن وحدیث کی اشاعت کا مثالی ادارہ ہے جس کی نگرانی میں کئی شعبے ہیں۔ شعبۂ عربی اور حفظ وناظرہ میں تقریبًا ۱۲۰۰ طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان میں سے ۴۰۰ طلبہ کے خورد ونوشں اور دیگر مصارف کا ادارہ کفیل ہے۔

اس کے علاوہ اِفتاء، تصنیف وتالیف، تبلیغ، تجوید وقرات کے نام سے کئی شعبے معروف ہیں۔ جن کے سالانہ مصارف کا تخمینہ تقریبًا چالیس لاکھ روپے ہے۔

سالانہ مصارف کی فراہمی کے علاوہ تعمیری اور تعلیمی شعبوں کی ترقی وتکمیل کے لئے خطیر رقوم کی ضرورت ہے، جو صرف آپ جیسے دیندار اور مخلص مسلمانوں کی توجہ سے پورے ہوسکتے ہیں۔

ترسیلِ زر کا پتہ

مہتمم اِدارہ جامعہ انوارُ القرآن 1-C-11 نارتھ کراچی

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْن
بیشک اللہ کی رحمت نیکوں کاروں کے قریب ہے

فیضانِ رحمت

افادات
حافظ الحدیث حضرت مولانا
محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

مرتب:
حضرت مولینا
فداء الرحمٰن درخواستی

شعبہ نشر و اشاعت
اِدارہ جامعۃ انوار القرآن
11 سی-ون نارتھ کراچی
فون: ۶۹۹۹۰۹۵

انتساب

حافظ الحدیث حضرت مولانا

محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

پیش لفظ

از (حضرت مولانا) فداء الرحمٰن صاحب درخواستی

مہتمم ادارہ جامعہ انوار القرآن C-11-1 نارتھ کراچی

چودھویں صدی ہجری اور خصوصاً اس کے نصف آخر میں جن علماء حق کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے برصغیر ہند و پاک کے مسلمانوں کی علمی۔ دینی۔ اخلاقی۔ روحانی اور سیاسی رہنمائی فرمائی۔ حضرت شیخ التفسیر حافظ الحدیث مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ اس طبقہ کے آخری قافلہ سالار تھے۔

جن کی بدولت آج پاکستان میں نہ صرف علم و روحانیت کا چراغ روشن ہے بلکہ دینی سیاست کی رہنمائی کی مشعل بھی آپ کے ہاتھوں میں رہی۔

جس کو عزم و استقامت کے ساتھ ساتھ تھامے ہوئے اپنے پیش رو بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے رہے۔

حضرت درخواستی قدس سرہٗ کی ولادت ۱۳۱۳ھ محرم الحرام کو جمعہ کے دن آبائی وطن درخواست میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم و تربیت اپنے والد ماجد کے زیر سایہ حاصل کی اور گیارہ سال کی عمر میں حفظِ قرآن مجید سے فارغ ہو کر قطب الاقطاب حضرت خلیفہ غلام محمد دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کی زیر تربیت علوم عربیہ کی تحصیل میں مشغول ہو گئے اور اٹھارہ سال کی عمر میں دورہ حدیث کی تکمیل کر لی دورہ حدیث سے فراغت کے وقت حضرت دین پوریؒ نے اپنی دستارِ مبارک عنایت فرماتے ہوئے تدریس و تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہدایت فرمائی۔

اس ہدایت کے تحت پہلے بستی درخواست میں ۱۵ سال، بستی مومن میں ۱۰ سال، احمد پور شرقیہ میں ۵ سال اور پھر شہر خان پور میں ایک ادارہ کی بنیاد رکھی جو عرصہ پچاس سال سے قائم ہے۔ آپ مدرسہ کے صرف سرپرست ہی نہیں بلکہ انتظامی اور علمی خدمات کا مدار بھی تھے۔

مدرسہ کے مہتمم اور شیخ التفسیر و شیخ الحدیث اور طالبین کی روحانی تربیت کے متکفل شیخ طریقت تھے۔ اس کے ساتھ ہی عام تبلیغ اور مسلمانوں کی سیاسی خدمات کیلئے پورے پاکستان اور بیرون ملک دورے فرماتے رہتے تھے۔ حق گوئی اور بے باکی آپکے طریق تبلیغ کا طرۂ امتیاز تھا، اور اعلاء کلمۃ الحق کا جہاد آپ کی زندگی تھی سفر ہو یا حضر صحت ہو یا حالتِ مرض کوئی حال، اس فکر سے خالی نہیں کہ دین کی کوئی خدمت انجام پائے۔

قرآن مجید کی تفسیر تعلیم و تدریس آپ کا محبوب ترین مشغلہ تھا۔ تقریباً ۵۰ سال سے مسلسل ہر شعبان و رمضان شریف میں فارغ شدہ طلباء و علماء کو قرآن مجید کی تفسیر پڑھاتے رہے۔

حضرت کے درسِ قرآن کا انداز اس قدر اثر انگیز اور دل نشیں تھا کہ اس سے صرف علمی فوائد ہی حاصل نہیں ہوتے، قلوب میں زندگی کی ایک لہر دوڑ جاتی تھی۔ مضامین میں ایک الہامی رَو محسوس ہوتی تھی نہ کوئی کتاب سامنے ہوتی تھی۔ نہ لکھی ہوئی کوئی بیاض محض خداداد حافظہ سے رکوع اور سورتوں کے مضامین کا خلاصہ اور آیات کا ربط اور آیات و احادیث سے ان کی تائید و توثیق کے حوالے دریا کی موجوں کی طرح امنڈتے ہوئے محسوس ہوتے تھے۔ زبان و بیان سے عشق رسول ﷺ کی ایک والہانہ کیفیت ظاہر ہوتی تھی اور عمل بالسنہ کا ایک مجسم نمونہ آنکھوں کے سامنے نظر آتا تھا تفسیر قرآن میں آپ کی اس منفرد قابلیت کی بناء پر کسی مبالغہ کے بغیر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اب پورے ملک میں قرآن و حدیث کے علوم کا ایسا جامع دینی و روحانی عالم کوئی موجود نہیں ان علمی کمالات کے ساتھ

آپ ایک باکمال شیخ طریقت تھے۔ اپنے مریدین کو بعض اوقات جو چیزیں تلقین فرماتے تھے۔ کچھ حصہ اس رسالہ میں لکھا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت مولانا درخواستی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے علمی و روحانی فیوض سے پاکستان کے تمام مسلمانوں اور خصوصاً آپکے تلامذہ و مریدین متعلقین کو تادیر بہرہ مند اور فیضیاب رکھے۔ آمین۔

کامیابی کے دس اصول

شیخ التفسیر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ سلسلۂ قادریہ کے ایک جلیل القدر شیخ طریقت تھے۔ موصوف اپنے مریدین و معتقدین کو عموماً جو اوراد و وظائف تلقین فرماتے تھے فیضانِ رحمت میں اُن کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے اُن اوراد کی عام اجازت ہے۔ ہر مسلمان جائز مقاصد کے لئے ان اوراد کو اختیار کرسکتا ہے۔ انشاء اللہ وُہ اجازت کی برکات محسوس کرے گا۔ آخر میں شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہٗ کے تلقین فرمائے ہوئے چند اوراد و اعمال ہیں۔ حضرت شیخ حافظ الحدیث مولانا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ان اعمال کی بھی اجازت ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ اوراد و عبادات اور دُعاؤں کی قبولیت اور تاثیر کے لئے چند شرائط ہیں جن کی پابندی ضروری ہے:-

۱۔ کھانا پینا اور لباس کسبِ حلال سے ہو۔

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایک شخص کا کھانا پینا حرام کا ہو اور وہ یارب یارب پکار کر دُعا کرے تو اس کی دُعا کیسے قبول ہوگی۔

۲۔ شرک اور بدعت سے پرہیز کیا جائے۔

۳۔ شعائر اللہ یعنی دین کے احکام اور امتیازات کا احترام کیا جائے۔

۴ اللہ تعالیٰ کی طرف کامل توجہ اور خشوع کے ساتھ عمل کو انجام دیا جائے۔

۵ ظاہری اور باطنی گناہوں سے ریاکاری اور تکبر سے بچتا رہے۔

۶ اپنے لئے تمام مسلمانوں کے لئے اللہ سے بخشش اور مغفرت طلب کرے۔ خصوصاً والدین اور اپنے رُوحانی مشائخ کے لئے ضرور دُعا کرے۔

۷ دُعا سے پہلے کوئی نیک کام کرے۔

۸ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا، اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود شریف کے ساتھ خوب توجہ سے دُعا کرے۔

۹ مقصد حاصل ہونے میں دیر ہو تو مایوس نہ ہو اور دُعا ترک نہ کرے۔

۱۰ ناممکن اور ناجائز کاموں کے لئے دُعا نہ کرے۔

۱۱ دونوں ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرے، آمین اور دُرود شریف پر دُعا ختم کرکے ہاتھوں کو چہرہ پر پھیر لے۔

دُعاء

دُعا ہی عبادت کا مغز ہے۔ قرآنِ حکیم نے دُعا کو عبادت فرمایا ہے اور اس کے ترک کرنے والوں کو جو تکبر کی وجہ سے دُعا نہ کریں جہنّم میں ذلیل و خوار ہو کر داخل ہونے کی وعید سُنائی ہے۔ ارشاد ہے۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ○	مجھے پکارو (دُعا کرو) میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ جہنّم میں ذلیل ہو کر داخل ہونگے.

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ بن بشیر سے روایت ہے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دُعا ہی عبادت ہے۔

اِس لئے دعاء کو ترک کرنا عبادت ترک کر دینا ہے۔ کسی حال میں دُعاء ترک نہ کرنا چاہیئے اور دین و دنیا کی ہر ضرورت اور ہر حاجت کے لئے اللہ ہی سے دُعاء کرتے رہنا چاہیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

تمہیں چاہیئے کہ اپنی تمام ضرورتوں کو اللہ تعالیٰ ہی سے طلب کرتے رہو۔ یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس کو بھی اللہ ہی سے مانگو۔

اگر کوئی ضرورت نہ بھی ہو تب بھی اپنی کوئی ضرورت پیدا کر کے اللہ سے مانگو اور اسی کے سامنے اپنی حاجت لے کر جاؤ اس کے لئے کوئی وِرد اختیار کرو۔ دینی و دُنیاوی فرائض اور عبادات سے اور عُلماء و صُلحاء سے علمی و رُوحانی فائدہ اُٹھانے سے جو بھی وقت بچے اللہ کی یاد میں بسر کرو اور بے کار مشغلوں میں اَوقات ضائع نہ کرو۔

دُوسرے مسلمان بھائیوں کے لئے اِن کی پیٹھ پیچھے دُعاء کرنا اپنی حاجتوں کے برآنے کے لئے بھی مفید ہے اور دُعاء بھی بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ سب سے جلد وہ دُعاء قبول ہوتی ہے جو ایک مُسلمان اپنے دُوسرے مُسلمان بھائی کے لئے اِس کی غیر حاضری میں کرتا ہے۔ ایک اور حدیث میں ارشاد ہے کہ کسی مُسلمان کے لئے اس کی غیر حاضری میں دُعاء پر فرشتے آمین کہتے ہیں اور دُعاء کرنے والے شخص کے لئے بھی انہی نعمتوں کی دُعاء کرتے ہیں۔ جو وہ دُوسرے کے لئے مانگ رہا ہے۔

دُعاء اور ذکر اللہ کی تاثیر کے لئے گناہوں سے بچنا انتہائی ضروری ہے۔ ابن قیم الجوزی فرماتے ہیں کہ، گناہ نجاست اور گندگی ہے۔ اگر کوئی شخص گندگی میں بھی آلودہ رہے اور ذکر اللہ کی خوشبو بھی لگاتار ہے تو خوشبو بھی گندگی کے اثر سے برباد ہو جائے گی۔ اگر کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کرے اس عزم کے ساتھ کہ آئندہ گناہ سے بچتا رہے گا۔ اس طرح ذِکر اللہ اور دُعاء کے اثرات انشاء اللہ بہت جلد ظاہر ہوں گے۔

دُعاء و اذکار اور تمام اعمالِ حسنہ میں برکت و قبولیت اور کامیابی کے لئے یہ دس اصول بنیادی حیثیت رکھتے ہیں:۔

۱ ۔۔۔ نیت کی درستی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اِرشاد ہے، اعمال کے قبول ہونے کا مدار نیت پر ہے۔

۲۔۔۔ عقیدہ قرآن و سُنّت کے مُطابق ہو۔ اصول ایمان توحید و رسالت اور کتب الٰہیہ، تقدیر، خیر و شر، ملائکہ، قیامت، ختم رسالت اور تمام ضروریاتِ دین پر مکمّل یقین ہو۔

۳ ۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ط کے عہد کے مُطابق تمام مالی و بدنی اور لسانی اذکار و عبادات صرف اللہ کیلئے کی جائیں یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰی یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ ط — اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہانتک کہ موت آجائے۔

۴۔۔۔ اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھے۔ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ جو اللہ پر توکل کرے اللہ اس کی مدد کے لئے کافی ہے۔

۵۔۔۔ اللہ کا خوف دل میں رکھے اور کبھی اس کی گرفت سے بے خوف نہ ہو۔

۶۔۔۔ کتاب اللہ اور سنّتِ رسُول کے احکام کا پابند رہے۔ یہی اخلاقی و رُوحانی تربیت کا وسیلہ ہے اور اسی کے سبب اللہ تعالیٰ محبّت و مغفرت فرمائیگا۔

۷۔۔۔ شعائر اللہ کا ہمیشہ احترام کرے۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ کا ارشاد ہے کہ بڑے شعائر چار ہیں:۔ خود بھی اِن کا ادب و احترام لازم سمجھے اور کسی دُوسرے سے ان کی تحقیر گوارا نہ کرے۔

(۱)۔ کتاب اللہ کا ادب و احترام۔ ہمیشہ اس کو پڑھنے پڑھانے میں مشغول رہے۔

(۲)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و توقیر۔ ہمیشہ آپ کی سنت اور طریقہ کی پیروی کرتا رہے۔

(۳)۔ بیت اللہ کا ادب و احترام، طواف اور حج۔ خانہ کعبہ کی سمت نہ تھوکے اور نہ اُدھر رُخ کر کے پیشاب کرے۔

(۴)۔ نمازیں۔ خود بھی ادب و احترام سے نماز ادا کرے اور دُوسروں کی نماز کا بھی ادب کرے۔ نہ ان کے سامنے سے گزرے نہ ان کے قریب شور کرے اور نہ باآواز تلاوت یا ذکر کرے۔

۸۔ دِل میں ہر وقت رحمٰن و رحیم کی رفاقت کا دھیان رکھے اور اس کے حکم کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ط کے مُطابق نیک لوگوں کی صُحبت اختیار کرے۔ اور شیطان کی دوستی سے ہمیشہ دور رہے۔ بداطوار لوگوں سے پرہیز کرے۔

۹۔ ہمیشہ دُوسروں کی بھلائی کا خیال رکھے اور سلیقہ اور خیر خواہی کے ساتھ دوسروں کو بھلائی کی طرف دعوت دے۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کبھی غافِل نہ ہو اور ہمیشہ اللہ سے دُعا کرتا رہے۔

اللہ تعالیٰ کا اِرشاد ہے:۔

فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ تم میرا ذکر و میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس نے مجھے دِل میں یاد کیا میں اسے خود یاد کرتا ہوں اور جس نے مجھے مجمع میں یاد کیا میں اس سے بہتر جماعت (ملائکہ) میں اِس کا ذکر کرتا ہوں۔ ایک اور حدیث میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین پر اہلِ ذکر کی تلاش میں پھرتے رہتے ہیں جب کسی گروہ کو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو ایک دُوسرے

کو بُلاتے ہیں کہ اِدھر آؤ تمہارا مطلوب یہاں ہے پھر وہ اس کو گھیر لیتے ہیں اور ان کی جمعیت آسمان تک پہنچ جاتی ہے۔ جب یہ فرشتے اپنے رَبّ کے حضور پہنچتے ہیں تو رَبّ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وُہ اچھی طرح سب کچھ جانتا ہے کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے۔ فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری حمد و ثنار بیان کر رہے تھے۔ اللہ ان سے پوچھتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم اُنھوں نے آپ کو نہیں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں تب تو وہ حد سے زیادہ آپکی عبادت کرتے، بے حد عظمت بیان کرتے اور بے انتہا تسبیح کہتے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا مانگ رہے تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ وہ جنت کی طلب کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرتا ہے کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے جنت کو بھی نہیں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا؟۔ فرشتے کہتے ہیں تب تو وہ اس کی بہت ہی حرص کرتے اور ان کی طلب بڑی شدید ہوتی اور اس کے بہت ہی مشتاق ہوتے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگ رہے تھے؟ فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے پناہ مانگتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے۔؟ فرشتے جواب دیتے ہیں وَاللہ اے ہمارے رَبّ انہوں نے دوزخ کو نہیں دیکھا۔ فرمایا اگر دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں تب تو وہ اس سے بُری طرح خوف کھاتے بہت دُور بھاگتے۔ آخر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اب سنو میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان سب کی مغفرت کر دی۔ ایک فرشتہ کہتا ہے پروردگار ایک شخص تو ان میں کسی اور ضرورت سے بیٹھا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کا ہمنشیں بھی محروم نہیں رہتا۔

فضائل ذکر میں اور بھی بہت سی احادیث مروی ہیں۔ بہر حال ذکر سے کبھی غافل نہ رہنا چاہیئے یہ دلوں کو روشن کرنے کا صیقل ہے۔

بیعت کے وقت کے اذکار

حضرت مولانا الشیخ عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ طالبین سے بیعت لینے کے بعد ابتداء میں ضروری ہدایات کے ساتھ یہ اوراد تلقین فرمایا کرتے تھے۔

١ نمازِ فجر کے بعد ١٠٠ بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ (میں اللہ اپنے پروردگار سے ہر گناہ کی معافی مانگتا ہوں اور اُسی کی طرف لوٹتا ہوں)۔

٢ نمازِ عشاء کے بعد ١٠٠ بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں) کا اس طرح ذکر کرے کہ جب سانس ٹوٹنے لگے تو ایک بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے اور پھر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا وِرد شروع کر دے۔

٣ ١٠٠ بار اِلَّا اللّٰہُ

٤ ١٠٠ بار اَللّٰہُ

٥ ١٠٠ بار ھُوْ (ذرا آواز کھینچ کر)

٦ درُود شریف ابراہیمی ١٠٠ بار

٧ ہر وقت اَللّٰہُ الصَّمَدُ (اللہ بے نیاز ہے) پڑھتا رہے۔

فراخیٔ رزق کا وِرد

جو شخص یہ پڑھے گا دُنیا اُس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی، ترکیب یہ ہے کہ سو بار طلوعِ فجر کے بعد نمازِ فجر سے پہلے یہ دُعا پڑھے:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

کشائشِ رزق وادائیگیٔ قرض

کشائشِ رزق اور ادائیگیٔ قرض کے لیے صبح کی سُنتوں اور فرضوں کے درمیان سات بار یہ آیت اس کے اوّل و آخر درُود شریف تین بار پڑھیں اور اپنے پر دَم کر لیں

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ط

(ترجمہ) "اس کا آنکھیں ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ ہر آنکھ کا ادراک رکھتا ہے وہ باریک بین خبر رکھنے والا ہے"

تمام حاجات کے لئے خاص وِرد

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یہ دُعا صبح کی نماز کے بعد تیس بار اور اوّل و آخر تین بار درُود شریف پڑھیں، جمیع حاجات کے لئے مفید اور مجرب ہے۔ دُعا مُبارکہ یہ ہے:۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ وَلَا اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ ط

(ترجمہ) "اے حیّ و قیوم تیری رحمت سے میں مدد چاہتا ہوں نہ سپرد کر تو مجھ کو میرے نفس کے اور نہ اپنی مخلوق میں سے کسی کے سپرد کر آنکھ جھپکنے کی مقدار اور میرے تمام حالات کی درستگی فرما"

امراض سے حفاظت کا وِرد

صبح کی نماز کے بعد اس دُعا کو سات بار پڑھ لینا جسم کو تمام امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

دُشمنوں کے شَر سے حفاظت کا وِرد

جو شخص فجر کی نماز کے بعد اِس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے گا، دُشمنوں کے شر سے محفوظ ہوگا۔ تجربہ کر کے دیکھئے، دُعا یہ ہے:-

حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْقَوِیُّ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ الشَّدِیْدُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(ترجمہ) کافی ہے مجھکو اللہ جو بردبار طاقتور ہے اس شخص کے لئے جس نے میرے اوپر ظلم کیا کافی ہے مجھکو اللہ جو سخت ہے اس شخص کے لئے جس نے مجھے تکلیف پہنچائی مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

سحر اور ہر تکلیف کے لئے

سحر اور ہر تکلیف سے بچنے کے لئے صبح و شام تین تین بار یہ دُعا پڑھے محفوظ رہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

(ترجمہ) 'اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کہ اسکے نام کے طفیل کوئی چیز زمین و آسمان میں نقصان نہیں پہنچائی وہی سننے والا جاننے والا ہے'۔

کشائشِ رزق و غناءِ قلبی

کشائشِ رزق و غناءِ قلبی کے لئے مندرجہ ذیل دُعا بہت مُجرّب ہے۔ انشاءاللہ اِس کا اثر جلد ہی معلوم ہوگا۔ عشاء اور فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ بار پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ کَمَا صُنْتَ وَجْھِیْ عَنِ السُّجُوْدِ بِغَیْرِکَ فَصُنْ وَجْھِیْ عَنِ الْمَسْئَلَۃِ بِغَیْرِکَ ط

(ترجمہ) "اے اللہ جس طرح سے تو نے میرے چہرے کی غیر اللہ کے سجدہ سے حفاظت کی، اسی طرح غیر اللہ سے سوال کرنے سے بھی میرے چہرے کی حفاظت کر"۔

تمام حاجات کے لئے

جو شخص سات بار صبح اور سات بار شام کو یہ دُعا پڑھے گا اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

(ترجمہ) "کافی ہے مجھکو اللہ کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرشِ عظیم کا"۔

روزی اور حفاظت کے لئے

وُسعتِ رزق اور ہر شر سے حفاظت کے لئے صبح اور مغرب کے بعد ایک بار یہ دُعا پڑھیں:- یَا بَاسِطُ یَا حَفِیْظُ اوّل و آخر تین تین بار درود شریف۔

ہر مشکل اور ہر حاجت کے لئے

ہر مشکل اور ہر حاجت کے لئے ایک خاص وِرد یہ ہے۔ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد ایک سو بار یہ دُعا پڑھیں:۔

یَا رَحْمٰنُ اَغِثْنِیْ اوّل و آخر درُود شریف تین تین بار پڑھے۔

ہر تکلیف، بیماری اور حاجت کے لئے زُود اثر وِرد

ہر قسم کی پریشانی، بیماری، مُصیبت اور روزی کی تنگی، دُشمن کے ایذا کا ڈر۔ غرضیکہ جس ضرورت کے لئے یہ کلام مبارک پڑھا جائے وہ ضرورت اور مُراد انشاء اللہ پوری ہو کر رہے گی۔ انشاء اللہ پہلے ہی دِن اثر ہوگا۔ صبح کی نماز کے بعد معمولات سے فارغ ہو کر تین بار پہلے درُود شریف پڑھے اور درمیان میں کم از کم سات بار یا زیادہ سے زیادہ سو بار یہ کلام پڑھیں پھر آخر میں تین تین بار درُود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

درُود شریف قادریہ سلسلہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

کلام مبارک یہ ہے:۔ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ط

(ترجمہ) "اے میرے مددگار ہر مصیبت کے وقت اور میری ہر دُعا کو قبول کرنے والے اور ہر وحشت میں میرے اَنیس اور ہر سختی میں میری پناہ گاہ اور میری اُمید جبکہ ہر سہارا اور حیلہ ختم ہو جائے"۔

فراخیٔ رِزق کے لئے

کشائش رزق اور ادائیگیٔ قرض کے لئے مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھنے کی اجازت عام ہے نہایت ہی مُجرّب ہے۔ اوّل آخر تین مرتبہ درُود شریف اور درمیان میں یہ آیت کریمہ ایک سو بار پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرلیں یہ عمل صبح کی نماز کے بعد معمُولات سے فارغ ہو کر کریں۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ط

(ترجمہ) " اللہ نرمی رکھتا ہے اپنے بندوں پر روزی دیتا ہے جس کو چاہے وہی ہے زور آور زبردست۔

کلمہ طیّبہ کے فضائل

تلاوتِ قرآنِ مجید کے بعد سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے یہ وِرد اِس طرح پڑھے کہ ایک سانس میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتا رہے جب سانس اُکھڑے تو ایک بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط کہہ دے۔ اسی طرح سو بار روزانہ پڑھے۔ اور پھر آہستہ آہستہ روزانہ ایک ہزار بار تک پڑھا کرے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ کر ایمان تازہ کیا کرو (یعنی کثرت سے پڑھو)

استغفار کا فائدہ اور الفاظ

ایک مختصر استغفار۔ کثرتِ رزق اور ہر غم کو دور کرنے اور ہر حاجت کے لئے کثرت کے ساتھ پڑھتا رہے۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (اے رب بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔) اس دعاء سے حصولِ مراد کے ساتھ تلاوتِ قرآنِ مجید، استغفار اور دعاء کے تینوں فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

وُسعتِ رزق کے لئے خاص وِرد

وُسعتِ رزق کے لئے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ کا یہ ایک خاص وِرد ہے۔ بعد نماز عشاء گیارہ سو بار۔ یَا مُغْنِیْ (گیارہ تسبیح) پڑھیں۔ اور سورۂ مُزَّمِّل سات بار روزانہ اس طریقہ سے پڑھیں کہ ہر پانچوں نمازوں کے بعد ایک بار اور صبح کی سُنّت اور فرض کے درمیان دو بار پڑھیں۔ اس طرح دن رات میں سورۂ مُزّمِّل سات بار ہوگئی۔ اگر صبح کی سُنّت اور فرض کے درمیان وقت کی کمی کے باعث نہ پڑھ سکے تو فرض کے بعد تین بار سورۂ مُزّمِّل پڑھ لے۔

شادی کرنے اور اہل وعیال کے نیک ہونے کے لئے دعاء

اگر شادی کرانے کا خواہش مند ہو یا چاہے کہ اہل وعیال نیک بن جائیں تو یہ دعاء پڑھے:۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

(ترجمہ) "اے رب دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔"

دُنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں حاصل کرنے کے لئے دُعاء

دُنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں حاصل کرنے کے لئے یہ دُعاء پڑھے:۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اے رب ہمارے ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

حصولِ مغفرت کے لئے قرآن مجید کی دُعائیں

قرآن مجید کی دُعائیں باقی تمام دُعاؤں سے افضل ہیں اس لئے کہ دُعا بھی ہیں اور تلاوتِ قرآن مجید بھی ہے۔

طلب مغفرت اور اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی کے لئے حضرت آدم علیہ السّلام کی دُعاء پڑھا کرے۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

(اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تُو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو البتہ ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے)۔

اِس کی تعداد مقرر نہیں فرمائی۔ ایک سو بار روزانہ پڑھ لے تو بہتر ہے، اوّل و آخر تین بار دُرود شریف پڑھے۔

ہر مصیبت اور ہر حاجت کا مجرّب ورد

ہر مصیبت اور حاجت کے لئے حضرت یونس علیہ السلام کی دعا نہایت مجرّب ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- جو مسلمان بھی حضرت ذوالنون علیہ السلام کی اس دعا کے ساتھ جب انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے رب تعالیٰ کو پکارا تھا کہ:- لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ جو دعا بھی کرے گا وہ قبول ہوگی۔

(ترجمہ) کوئی حاکم نہیں سوا تیرے تو بے عیب ہے میں تھا گنہگاروں میں۔"

ہر قسم کے شر سے حفاظت اور وسعتِ رزق کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ○ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ○ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھے۔

ہر مقصد اور حفاظت کے لئے

ہر دینی اور دنیاوی مقصد حاصل کرنے اور جان و مال و عزت کی حفاظت کیلئے اور دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے یہ ورد مجرّب ہے۔ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ؕ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

جب قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ پر پہنچے تو دل میں اپنے مقصد کا خیال رکھے علم میں اضافہ کا شادی کا یا حج یا ذہانت کا جو چاہے خیال رکھے یہ بہت ہی مجرّب ورد ہے۔

مصیبت پر صبر کے لئے خاص ورد

اگر کسی عزیز کے فوت ہونے پر غم زیادہ ہو تو دل کو صبر دلانے کے لئے یہ آیات تین تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے دل پر صبح و شام پھیر لیا کرے۔

1 یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ

(ترجمہ) "مضبوط کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو مضبوط بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔"

۲ سورۂ الم نشرح مکمل :-

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْٓ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○

(ترجمہ) " کیا ہم نے نہیں کھول دیا تیرا سینہ اور اُتار رکھا ہم نے تجھ پر سے بوجھ تیرا جس نے جھکا دی تھی پیٹھ تیری اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا سو البتہ مشکل کیساتھ آسانی ہے البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پھر جب تو فارغ ہو تو محنت کر اور اپنے رب کی طرف دل لگا۔"

۳ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○

ہر مصیبت کے دُور کرنے کے لئے

ہر قسم کے مصائب کے دفعیہ کے لئے ہر نماز کے بعد سَو دفعہ یہ آیت شریفہ پڑھنا مجرّب ہے :- رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○

دُشمنوں کے مقابلہ میں فتح یابی کے لئے

دشمنوں کے مقابلہ میں فتح یابی کے لئے یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتٰبِ مُجْرِيَ السَّحَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ هَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْزِمْهُمْ۔

(ترجمہ) "اے کتاب (قرآن) کو اُتارنے والی ذات، بادلوں کو چلانے والے، جلد حساب لینے والے، لشکروں (دشمنوں کے لشکر) کو شکست دینے والے ان (مخالفوں) کو شکست دے دے۔"

دُشمن کی زبان بندی اور اس کے مقابلہ میں فتحیابی کیلئے

دُشمنوں کی زبان بندی کے لئے اور دُشمنوں کے مقابلہ میں فتح حاصل کرنے کیلئے سات سات بار یہ دُعا پڑھے۔

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا

(ترجمہ) (۱) اور دب جائیں گی آوازیں رحمٰن کے ڈر سے پھر تو نہ سنے گا مگر کھس کھسی آواز۔

۲ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

ترجمہ) (۲) آج ہم مہر لگا دینگے ان کے مُنہ پر اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور بتلائیں گے ان کے پاؤں جو کچھ وہ کماتے تھے۔

ہر تکلیف سے حفاظت کے لئے نماز

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص دو (۲) رکعت نفل پڑھے اور ہر سجدہ میں تسبیحات (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى) کے بعد تین تین بار یہ دُعا پڑھے وہ ہر قسم کی تکالیف سے محفوظ رہے گا۔

فَقِيْرُكَ بِفِنَائِكَ وَعُبَيْدُكَ بِفِنَائِكَ۔ وَسَائِلُكَ بِفِنَائِكَ۔

(تیرا محتاج تیرے دَر پر ہے اور تیرا بندہ تیرے دَر پر ہے اور تیرا بھکاری تیرے دَر پر ہے)

فِنَاء کا لفظی معنی صحن خانہ ہے۔

ہر حاجت و رزق کے لئے سورۂ یٰسین کا خاص وِرد

جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

" ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل یٰسین ہے" اور علمائے کرام نے فرمایا جو شخص صبح اور شام سورۂ یٰسین پڑھے گا اُس کی اسّی ضروریات پوری ہوں گی اور ادنیٰ ضرورت فقر اور محتاجی کی ہے۔

قضائے حاجات کے لئے نمازِ جمعہ کے بعد رُوبقبلہ ہو کر سورۂ یٰسین تین بار اس طریق پر پڑھے کہ پہلے مُبِین پر پہنچے تو سورۃ اخلاص تین بار پڑھے دوسرے مُبِین پر پہنچے تو سورۃ کوثر تین بار پڑھے تیسرے مُبِین پر پہنچے تو سورۃ الانشراح تین بار پڑھے چوتھے مُبِین پر پہنچے تو سورۃ الفاتحہ تین بار پڑھے پانچویں مُبِین پر پہنچے تو آیت الکرسی تین بار پڑھے۔ چھٹے مُبِین پر پہنچے تو یہ دُعا تین بار پڑھے۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ م بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

(ترجمہ) "اللہ نرمی رکھتا ہے اپنے بندوں پر روزی دیتا ہے جس کو چاہے بغیر حساب کے"

اور ساتویں مُبِین پر پہنچے تو تین بار درود شریف پڑھے اور یہ دُعا سات بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ فِیْ رِزْقِیْ وُسْعَۃً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اور پھر سورۃ مکمل کرے۔

حُبِّ جاہ و حُبِّ مال کا عِلاج

حُبِّ جاہ و حُبِّ مال کے مرض کو دُور کرنے کے لئے اور دینی شوق پیدا کرنے کے لئے صبح و شام تین تین سو بار سورۃ التکاثر پڑھا کریں۔

ہر مشکل اور حاجت کے لئے

جب بھی دُعا کریں یہ شعر ایک بار پڑھ لیں۔

یَا مَنْ یُّجِیْبُ دُعَآءَ الْمُضْطَرِّ فِی الظُّلَمِ

یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰی مَعَ السَّقَمِ

(اے وہ ذات جو پریشان حال کی دُعا اندھیروں میں سُنتا ہے۔ اے دُکھوں اور آفتوں کو کھولنے والے اور اس کے ساتھ ساتھ بیماریوں کو ہٹانے والے)

پھر تین بار یہ کلمات پڑھنے کے بعد دُعا کریں۔

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

(اے ہر تکلیف کے وقت میرے مددگار، اور ہر دُعا کو قبول کرنے والے، اور ہر وحشت کے وقت میرے انیس، اور ہر سختی کے وقت میری پناہ گاہ، اور جب حیلے کٹ جائیں اس وقت میری اُمید)۔

فراخیِ رزق اور شرک سے حفاظت

جو شخص روزانہ ایک سو بار یہ کلام پڑھے گا ہر مشکل سے نجات پائے گا۔ رزق کی فراخی ہوگی اور شرک سے محفوظ رہے گا۔ سب کے لئے پڑھے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا ط

(اللہ اللہ میرا مددگار ہے پروردگار، میں اُس کے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کرونگا)۔

اوّل و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔

سخت مشکل میں خاص وِرد

سخت مشکل کے لئے یہ وِرد روزانہ سات سو بار پڑھیں مشکل حل ہوجائے گی۔

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ط

(ترجمہ) "بھلا کون پہنچتا ہے بیکس کی پکار کو جب اسکو پکارتا ہے اور دُور کردیتا ہے سختی"۔

اوّل آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔

حلِّ مشکلات کا وِرد

حلِ مشکلات کے لئے روزانہ کم از کم سات سو بار سات دن تک پڑھیں یہ ادنیٰ درجہ ہے۔

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

(ترجمہ) "اے خیر کے ساتھ عجائبات کو وجود بخشنے والے"۔

اوّل آخر تین بار دُرود شریف پڑھیں۔ اس سے زیادہ پڑھ سکے تو روزانہ بارہ صد بار پڑھے۔ اور بارہ ہزار بار روزانہ بارہ روز تک بھی ہے۔

جسمانی اور رُوحانی امراض سے صحت کے لئے،

تمام جسمانی اور رُوحانی بیماریوں کی شفاء کے لئے سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آخر تک پڑھا کرے۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الفاتحہ کے متعلق فرمایا کہ فاتحۃ الکتاب (یعنی الحمد للہ رب العالمین آخر تک) ہر بیماری کے لئے شفاء ہے۔

ہر بیماری سے شفاء کا تعویذ

ہر بیماری سے شفاء کے لئے یہ چھ آیات لکھ کر پلائے یا پانی پر دم کرکے پلائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ○ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○

ہر بیماری سے شفاء کا تعویذ

ہر بیماری کے لئے لکھ کر گلے میں باندھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ○ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ط ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

غفلت کا علاج

غفلت دُور کرنے کے لئے، موت اور آخرت کا خیال ہر وقت رکھنے کے لئے سُورۃ قٓ ایک دفعہ صبح کو پڑھے اور ایسا کرنے سے چونکہ موت کا خیال زیادہ شدید ہوجائے گا اس لئے اطمینان والی کیفیت پیدا کرنے کے لئے اس کے بعد سُورۃ الاِنشراح بھی سات بار پڑھیں۔

اِنابت اِلَی اللہ کے اَوراد

اگر اللہ تعالیٰ کی طرف دِل مَائل نہ ہو تو انابت اِلی اللہ پیدا کرنے کے لئے یہ وِرد پڑھیں اور توجہ کے سَاتھ پڑھیں۔

سُبْحَانَ مَنْ يَّرَانِيْ سُبْحَانَ مَنْ يَّسْمَعُ كَلَامِيْ سُبْحَانَ مَنْ يَّذْكُرُنِيْ وَ لَا يَنْسَانِيْ۔

(پاک ہے وہ مجھے دیکھ رہا ہے، پاک ہے وہ جو میری بَات سُن رہا ہے، پاک ہے وہ جو مجھے یاد رکھتا ہے اور مجھے بھلاتا نہیں)۔

انابت اِلی اللہ پیدا کرنے کے لئے روزانہ ایک سو بار توجّہ سے پڑھیں۔

يَاهُوَ يَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ۔

انابت اِلی اللہ پیدا کرنے کے لئے توجّہ سے پڑھیں تو خوب اثر ہو۔ اَللّٰهُ حَاضِرِيْ اَللّٰهُ نَاظِرِيْ اَللّٰهُ نَاصِرِيْ اَللّٰهُ مَعِيْ۔

(اللہ میرے پَاس موجود ہے اللہ مجھے دیکھ رہا ہے اللہ میرا مددگار ہے۔ اللہ میرے سَاتھ ہے)۔

شیطانی وساوس سے حِفاظت کا وِرد

شیطانی وسَاوس سے بچنے کے لئے نماز اور دُعا سے پہلے ذکر اللہ کرنے یا کوئی نیک کام کرنے سے پہلے تین بار پڑھنا مجرّب عمل ہے اس طرح تقریر و وعظ کرنے سے پہلے بھی پڑھ لے۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

(ترجمہ) "اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ میرے پَاس آئیں۔

قربِ الٰہی حَاصِل کرنے کیلئے وِرد

اللہ تعالیٰ کا قُرب حَاصِل کرنے کے لئے خاص وِرد ہے کہ صبح و شام سَات سَات بار یہ تین سورتیں پڑھا کرے۔

ا— سورۃ الفاتحہ سَات بار صبح و شام
۲— سورۃ الاخلاص سَات بار صبح و شام
۳— سورۃ الانشراح سَات بار صبح و شام

حُبِّ رسول اللہ صَلَّی اللہُ علیہ وسلّم کے لئے خَاص وِرد

جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دِل میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہو، تو صبح و شام سَات سَات بَار یہ تین وِرد پڑھا کرے۔

ا— سَات بار سورۃ الکوثر
۲— سَات بار درُود شریف
۳— سَات بار سورۃ الضحیٰ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خاص وِرد

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کے لئے مجرّب وِرد۔
جمعہ کی شب کو صاف لباس پہنے خوشبو لگائے اور بعد از نماز عشاء ۲ دو نفل پڑھے۔ اور اس کے بعد ایک ہزار بار سورۃ الکوثر اور ایک ہزار بار درُود شریف پڑھے تین جمعرات کے اندر اندر زیارت ہوگی۔ دُرودِ قادریہ آسان رہے گا وہ پڑھ لے درُودِ قادریہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

قیامت کی رُسوائی سے حفاظت کا وِرد

قیامت کی رُسوائی سے بچنے کے لئے سُورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران کی تلاوت کیا کرے۔

جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:۔
قرآنِ مجید پڑھا کرو۔ یہ قرآن پڑھنے والوں کے لئے قیامت کے دِن سفارشی بن کر آئے گا۔

زہراوین (دو تیز نور) پڑھا کرو یعنی سورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران قیامت کے روز دونوں ابر کی طرح (سایہ) بن کر یا دو سائے یا قطار باندھے پرندوں کے دو گروہ بَن کر آئیں گی، اور پڑھنے والے کی طرف سے حُجّت بن جائیں گی۔ (وکالت و سفارش کریں گی) اِن کی پابندی کرنا برکت ہے اور ان کا چھوڑنا حسرت ہے۔ اور لغو لوگ اِس کے پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

دَجّال کے فِتنہ سے بچنے کا وِرد

دَجّال کے فِتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات پڑھا کرے۔

فراخئ رزق، حفاظت از دشمن

روزی کی فراخی، دُشمنوں کے شر سے حفاظت اور استغنا پیدا کرنے کے لئے شام کو روزانہ سورۃ وَاقِعہ پڑھا کریں۔ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جس نے ہر شب کو سورۃ وَاقعہ پڑھی، اسے کبھی فاقہ نہیں آئے گا۔

قلب وَبدن وایمان کی حفاظت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تھا کہ رات کو سورۃ اخلاص اور الفلق اور النّاس تین تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بَدن پر پھیر لیتے۔
سورۃ اخلاص سے قلب کی حفاظت رہے گی۔
سورۃ الفلق سے بَدن کی حفاظت رہے گی۔
سورۃ النّاس سے ایمان کی حفاظت رہے گی۔

نیند نہ آنے کا عِلاج

اگر پریشانی یا خشکی کی وجہ سے نیند نہ آئے تو سات دفعہ سَر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے۔ فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ۔
اِس سے آگے نہ پڑھے۔

نسیان کا علاج

کوئی چیز بھول جائے یا نسیان کا غلبہ ہو جائے تو نسیان کو دور کرنے کے لئے ابن تیمیہ رح نے فرمایا کہ یہ ورد مجربات میں سے ہے:۔

اسی طرح قرآن مجید کا اور حدیث شریف کا مفہوم حل نہ ہوتا ہو تو اسم بار یہ دعا روزانہ صبح پڑھا کرے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

(اے زندہ اے قائم رکھنے والے، تیرے بغیر کوئی معبود نہیں میں تیری رحمت کے واسطہ سے مدد مانگتا ہوں)

اسی طرح مبلغ تقریر سے پہلے اور کتاب پڑھنے سے پہلے مندرجہ بالا دعا سات بار پڑھے تو تقریر کی آمد ہو جائے۔ اور کتاب حل ہو جائے۔

ترقی حافظہ کے لئے ورد

حافظہ میں زیادتی کے لئے آیات ذیل اور دعا تین تین بار صبح و شام پڑھا کرے۔ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ وَزِدْ قُوَّةَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَحِفْظِيْ۔

(ترجمہ) "پاک ہے تو ہم کو معلوم نہیں مگر جتنا تو نے ہم کو سکھایا۔ بیشک تو ہی ہے اصل جاننے والا، حکمت والا"

"اے رب کشادہ کر میرا سینہ اور آسان کر میرا کام اور کھول دے گرہ میری زبان سے کہ سمجھیں میری بات، اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما۔ اے اللہ میرے دل کو روشن کر اور میری قوتِ سامعہ، قوتِ باصرہ، قوتِ حافظہ کو زیادہ فرما"

کسی شہر میں داخل ہو

اگر کسی شہر میں داخل ہوتے وقت باہر آتے وقت یہ پڑھے تو ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

(ترجمہ) "اے رب داخل کر مجھکو، سچا داخل کرنا اور نکال مجھکو سچا نکالنا اور عطا کر دے مجھکو اپنے پاس سے حکومت کی مدد"

کسی جگہ اترے

اگر مسافر کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے:۔

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ

(ترجمہ) "اے رب اتار مجھکو برکت کا اتارنا اور تو ہے بہتر اتارنے والا"

جان و عزّت کا خطرہ ہو

دُشمن کا خوف ہو یا جان یا عزّت کا خطرہ ہو تو یہ آیات ایک ایک بار پڑھے۔

۱ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۲ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيطٌ ۝

سحر، درندے یا انسان کے حملے سے حفاظت کے لئے

ساحر کے سحر سے، شیر کے حملے سے یا کسی جانور یا آدمی کے حملے سے محفوظ رہنے کیلئے یہ دو آیات سات سات بار پڑھیں:۔

۱۔۔۔ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتٰى ۝

۲۔۔۔ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّ أَكِيدُ كَيْدًا ۝

گناہوں کی معافی، خواص کے لئے ورد

ایک وظیفہ خواص کے لئے:۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جس نے ہر روز سو بار یہ کہا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور اس کے سو گناہ معاف ہوں گے اور اُس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا)۔ اور اس سے بڑھ کر کوئی شخص نیک عمل نہ لائے گا، سوائے اس کے کہ جو اس سے بڑھ کر عمل و وِرد کرے۔

گناہوں سے معافی، عوام کے لئے وِرد

ایک وظیفہ عوام کے لئے:۔

جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:۔

جس نے ایک دن میں سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہا اُس کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو گئے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:۔

جس نے صبح و شام کی تو (صبح کو بھی اور شام کو بھی) سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہا۔ تو قیامت کو اس سے بڑھ کر کوئی ثواب لے کر نہیں آئے گا۔ سوائے اس کے کہ جس نے اسی قدر یہی وِرد پڑھا ہو یا اس سے زیادہ پڑھا۔

ہر ضرورت بغیر مانگے پُوری ہو

حافظ الحدیث حضرت قدس سرّہ نے فرمایا:۔

ایک خاص وظیفہ بتاتا ہوں، مندرجہ ذیل اشعار روزانہ سات دفعہ پڑھتے رہو، اللہ تعالیٰ تمام ضروریات کا بن مانگے ہی انتظام فرمادے گا۔ بہت ہی مجرب ہے۔

اوّل و آخر تین بار درُود شریف بھی پڑھ لے۔

يَا مَنْ يَّرٰى مَا فِي الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ
أَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

اے وہ جو باطن کی چیزوں کو دیکھتا اور سُنتا ہے، تو ہی عطا کرنے والا ہے ہر وہ چیز جس کی توقع کی جاتی ہے۔

يَا مَنْ يُّرَجّٰى فِي الشَّدَآئِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ

اے وہ کہ جس سے تمام مُصیبتوں میں اُمید رکھی جاتی ہے۔

اے وہ کہ جس کی طرف فریاد ہے اور جائے پناہ ہے۔

يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِيْ قَوْلِ كُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ

اے وہ ذات کہ اُس کی روزی کے خزانے اُس کے کُن کے فرمان میں ہیں، احسان فرما اس لئے کہ تمام بھلائی تیرے پاس ہے۔

مَالِيْ سِوٰى فَقْرِيْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ
فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ اَيْدِيْ اَرْفَعُ

تیری طرف محتاج ہونے کے سوا میرے پاس کوئی وسیلہ نہیں، تیری طرف محتاجی کے ساتھ ہاتھ اُٹھاتا ہوں۔

مَالِيْ سِوٰى قَرْعِيْ لِبَابِكَ حِيْلَةٌ
فَلَئِنْ رُدِدْتُّ فَاَيَّ بَابٍ اَقْرَعُ

تیرے دروازے کو کھٹکھٹانے کے سوا میرے پاس کوئی حیلہ نہیں اگر مجھے ردّ کر دیا گیا تو کس دروازے کو کھٹکھٹاؤں گا۔

اِنْ كَانَ لَا يَرْجُوْكَ اِلَّا مُحْسِنٌ
فَالْمُذْنِبُ الْعَاصِيْ اِلٰى مَنْ يَّرْجِعُ

اگر صرف نیکوکار ہی تیری (رحمت) کا اُمیدوار ہو تو گناہ گار سیاہ کار کس کی طرف رجوع کرے۔

حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا
فَالْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ

تیری سخاوت سے بہت بعید ہے کہ تو کسی گنہگار کو نا اُمید کرے تیرا فضل بہت زیادہ ہے اور تیرے کرم وسیع ھیں۔

وَمَنِ الَّذِيْ اَدْعُوْا وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ
اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيْرِكَ يُمْنَعُ

اور کون ہے جس کو پکاروں اور جس کے نام کے ساتھ مانگوں، اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے گا تو کس کو پکاروں گا۔

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ
خَيْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ يُتَشَفَّعُ

پھر حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر صلوٰۃ ہو سب مخلوق سے بہتر ہیں اور جس کے ذریعہ شفاعت حاصل کی جاتی ہے

تنگ دستی اور قرض کے لئے عمل ہمیشہ جاری رکھیں

بعد عشاء تنہا بیٹھ کر یَا وَهَّابُ چودہ سو چودہ بار پڑھ کر یہ دُعا ایک سو مرتبہ پڑھا کریں۔ يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
اوّل آخر تین مرتبہ درُود شریف ہو۔ (ملفوظات شیخ الاسلام صفحہ ۲۳)

دُعائے خضری

ہر دینی و دنیاوی مقصد میں کامیابی کے لئے مجرّب ہے۔ پہلے تین بار درود شریف پڑھیں۔ پھر یہ دُعا پڑھیں۔

۱ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

۲ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ

۳ مَاشَآءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ

۴ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اِس کے بعد دُعا کرے۔

نمبر۱۔ پڑھے تو دِل میں خیال کرے کہ یا اللہ میں تیری طرف متوجّہ ہوں۔

نمبر۲۔ اور نمبر۳

پڑھے تو خیال کرے کہ میں بے بس ہوں۔ تمام ضروریات کا انتظام آپ ہی کریں گے۔

نمبر۴۔ پڑھے تو یہ دھیان کرے کہ اے اللہ میں نے سب کچھ آپ کے حوالے کر دیا۔ اب مجھے کوئی پریشانی نہیں۔

اسمِ اعظم

ہر دُعا کے قبول ہونے کے لئے اسمِ اعظم پڑھے اور پھر دُعا کرے۔ پہلے تین بار درُود شریف پڑھے پھر یہ کہے۔

ایک بار یَا اللّٰہُ کہے اور دِل کی توجّہ اللہ تعالیٰ کی طرف رکھے اور پھر تین بار کہے اَللّٰہُ وَاحِدٌ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کہے اور پھر تین بار کہے وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔ ایک بار کہے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پھر

تین بار کہے کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّ یَبْقٰی وَجْہُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
ایک بار کہے یَا اِلٰھَنَا وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰھًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

پھر ایک بار یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

اِس کے بعد رزق کی فراوانی، امتحان میں کامیابی، عزّت، جرأت پیدا کرنے اور بُزدلی دُور کرنے وغیرہ کے لئے جو چاہے دُعا کرے۔ آخر میں پھر تین بار درُود شریف پڑھے۔

تمام آفات سے تحفّظ کے لئے درُودِ تُنَجِّیْنَا روزانہ ستّر مرتبہ پڑھا کریں۔

درُودِ تُنَجِّیْنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

(ملفوظاتِ شیخ الاسلام ص۱۲۶)

فرمودات شیخ الاسلام

شیخ الاسلام استاذ العلماء حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ

ان اوراد کی حضرت مولانا الشیخ عبد اللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے بھی اجازتِ عام ہے۔

میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں اس پر آپ مداومت کریں انشاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ وزری اور رزق کی ہوں یا اعزہ واقرباء کے ستانے کی ہوں حل ہوتی رہیں گی۔ مگر ممکن ہو تو اخیر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از عشاء اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن ہی میں ایسے وقت میں کہ نوافل جائز ہوں،

چار رکعت بہ نیت رفع مصائب نازلہ وقضاء حاجت ومشکلات پڑھیں اول رکعت میں بعدہٗ سورۃ فاتحہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ○ سو مرتبہ۔ اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ ایک سو بار۔ اور تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ○ سو مرتبہ اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○ سو مرتبہ پڑھیں۔ اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ پڑھ کر دفع مشکلات و (تکمیل) ارادہ کے لئے دل سے دعاء بحضورِ قلب مانگا کریں۔

انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے۔ سو کا عدد گننے کے لئے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں، ہاتھ باندھے نماز میں شمار کر سکیں گے۔

(ملفوظات شیخ الاسلام، ص ۱۲۴-۱۳۵)